روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 20 مئی 2011ء 16 جمادی الثانی 1432 ہجری 20 ہجرت 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 115

مال میں برکت کی دعا

2 مارچ 1904ء کو حضرت مسیح موعود نے دیکھا کہ آپ روپوں سے بھرا ایک کاغذی تھیلا سفید رومال میں باندھ رہے تھے اور بطور الہام یہ دعا زبان پر جاری ہوئی۔

رب اجعل برکۃ فیہ. اے میرے رب اس میں برکت پیدا فرمادے۔

(تذکرہ صفحہ 423)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ایسا گروہ بھی پایا جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ دعا کچھ چیز نہیں ہے اور قضا وقدر بہر حال وقوع میں آتی ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ لوگ نہیں جانتے کہ باوجود سچائی مسئلہ قضا وقدر کے پھر بھی خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں بعض آفات کے دور کرنے کے لئے بعض چیزوں کو سبب ٹھہرا رکھا ہے جیسا کہ پانی پیاس کے بجھانے کے لئے اور روٹی بھوک کے دور کرنے کے لئے قدرتی اسباب ہیں پھر کیوں اس بات سے تعجب کیا جائے کہ دعا بھی حاجت براری کے لئے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ایک سبب ہے جس میں قدرت حق نے فیوض الٰہی کے جذب کرنے کے لئے ایک قوت رکھی ہے۔ ہزاروں عارفوں راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ قضا وقدر میں پہلے سب کچھ قرار پاچکا ہے مگر جس طرح یہ قرار پا چکا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہوگا اور پھر یہ دوا استعمال کرے گا تو وہ شفا پا جائے گا اسی طرح یہ بھی قرار پا چکا ہے کہ فلاں مصیبت زدہ اگر دعا کرے گا تو قبولیت دعا سے اسباب نجات اس کے لئے پیدا کئے جائیں گے اور تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ جس جگہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اتفاق ہو جائے کہ بہمہ شرائط دعا ظہور میں آوے وہ کام ضرور ہو جاتا ہے۔ اسی کی طرف قرآن شریف کی یہ آیت اشارہ فرما رہی ہے۔ ادعونی استجب لکم یعنی تم میرے حضور میں دعا کرتے رہو آخر میں قبول کرلوں گا۔ تعجب کہ جس حالت میں باوجود قضا و قدر کے مسئلہ پر یقین رکھنے کے تمام لوگ بیماریوں میں ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو پھر دعا کا بھی کیوں دوا پر قیاس نہیں کرتے؟

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص

وقف عارضی اور اصلاح وارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”عارضی وقف کی ضرورت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کیلئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء صفحہ 15-14)

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ وجگر

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحب
گائناکالوجسٹ

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 22 مئی 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹرز صاحبان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 618

مقبولان درگاہ الٰہی کا تاج

حضرت مسیح موعود کا ارشاد مبارک ہے:۔

’’کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت‘‘۔ (شہادت القرآن)

ان چند سطروں میں سلطان القلم تصوف کے بحر مواج کا آفاقی نشہ زیب قرطاس فرما دیا ہے۔

سلطان المشائخ محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء (1238ء۔1335ء) نے ایک مجلس میں ارشاد فرمایا:

فرزدق نام کا ایک شاعر تھا۔ ایک دفعہ وہ اور خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ دونوں ایک جماعت میں اکٹھے تھے۔ اس جماعت میں سے ایک آدمی نے بلند آواز سے کہا۔ اس جماعت میں ایک بہترین آدمی اور ایک بدترین آدمی موجود ہے۔ اسی وقت فرزدق خواجہ حسن بصری کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے کہا کہ آپ نے سنا یہ شخص کیا کہتا ہے؟ خواجہ حسن بصری نے فرمایا کیا معلوم بہترین آدمی کون ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے فرزدق نے کہا۔ حضرت! بہترین آدمی آپ ہیں اور بدترین آدمی میں ہوں۔ جب فرزدق نے وفات پائی تو اسے کسی نے خواب میں دیکھا اور اس سے اس کا حال پوچھا، فرزدق نے بتایا کہ جب مجھے کرسی عدالت کے سامنے لے گئے۔ تو میں ڈر رہا تھا۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان ملا کہ ہم نے تمہیں اسی دن بخش دیا تھا۔ جس دن تم نے اپنے آپ کو بدترین آدمی سمجھا تھا‘‘

(’’فوائد الفواد‘‘ اردو ایڈیشن صفحہ 410 ناشر علماء اکیڈمی اوقاف پنجاب لاہور 1973ء)

کتاب ’’فوائد الفواد‘‘ جس کا یہ اقتباس ہے حضرت امیر حسن علاء سنجری نے مرتب فرمائی یہ حضرت سلطان المشائخ کے ملفوظات کا بہترین اور ایمان افروز مجموعہ ہے اس کے چند قلمی نسخے برٹش میوزیم لندن میں بھی موجود ہیں۔ حضرت امیر حسن نے کتاب کے حصہ پنجم میں حضرت سلطان الاولیاء، قطب عالم نظام الحق والشرع نظام الدین اولیاء کی منقبت میں شعر لکھا ہے ؎

یکی از امت ختم النبیین
نشد جز وے کسے ختم المشائخ

امت ختم النبیین میں سے (حضرت نظام الدین اولیاء کے سوا) کوئی بھی ختم المشائخ نہیں ہوا۔

حضرت جنید بغدادی اور محبت الٰہی کی شراب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اشتہار 4 مارچ 1889ء میں حق کے طالبوں کے لئے بیعت کی تیسری شرط یہ رکھی کہ

’’بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا‘‘

(مجموعہ اشتہارات حصہ اول صفحہ 189)

حضرت جنید بغدادی (متوفی 910ء) طبقہ صوفیاء کے امام تھے اور ’’سید الطائفہ‘‘ طاؤس الفقراء اور شیخ المشائخ کے خطابات والقابات سے یاد کیا جاتا ہے آپ کی تاثیرات قدسیہ کا ایک عجیب واقعہ جناب رحمت اللہ سبحانی کے قلم سے پیش کیا جاتا ہے:۔

حضرت جنیدؒ ایک روز مسجد میں تھے۔ ایک شخص آیا اور کہا کہ حضرت آپ کا وعظ شہر ہی میں کام کرتا ہے یا جنگل میں بھی کچھ تاثیر بخشتا ہے۔ آپ نے حال پوچھا۔ اس نے عرض کیا کہ چند اشخاص فلاں مقام پر جنگل کے اندر مصروف رقص و سرور اور دور شراب سے مخمور ہیں۔ آپ نے اسی وقت منہ لپیٹ کر جنگل کی راہ لی۔ جب آپ قریب پہنچے تو وہ لوگ بھاگنے لگے۔ فرمایا ’’بھاگو مت۔ میں بھی تمہارا ہم مشرب ہوں، ہمارے لئے بھی لاؤ۔ شہر میں تو پی نہیں سکتے۔ پوشیدہ طور پر یہاں آئے ہیں۔‘‘ ان لوگوں نے کہا ’’افسوس ہے کہ اس وقت شراب نہیں رہی۔ فرمائیں تو شہر سے منگوا دی جائے۔‘‘

حضرت جنیدؒ نے فرمایا ’’کیا تمہیں کوئی ایسی بات نہیں آتی کہ شراب خود بخود آ جایا کرے۔‘‘ وہ بولے صاحب یہ کمال تو ہم میں نہیں۔ ’’فرمایا کہ آؤ تم کو ایک ایسی بات سکھا دوں کہ شراب خود بخود آ جائے۔ پھر شراب کا مزا دیکھو۔ وہ سب مشتاق ہوئے کہ یہ کمال تو ضرور بتا دیجئے۔ کہا کہ اچھا اول نہاؤ، پھر کپڑے بدل کر میرے پاس آؤ۔ سب نے غسل کیا، کپڑے دھوئے اور پاک وصاف ہو کر آ موجود ہوئے۔ تب فرمایا کہ سب دو رکعت نماز پڑھو۔ جب وہ نماز میں مشغول ہوئے تو آپ نے دعا مانگی کہ خدایا! میرا تو اتنا ہی کام تھا کہ تیرے حضور کھڑا کر دیا۔ اب تجھے اختیار ہے، خواہ ان کو گمراہ کر، خواہ ہدایت بخش۔ چنانچہ حضرت کی دعا منظور ہوئی اور وہ سب ہدایت کامل سے مستفیض ہوئے۔‘‘

(مخزن اخلاق صفحہ 308 ناشران قرآن لمیٹڈ اردو بازار لاہور)

حضرت مصلح موعود نونہالان احمدیت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ؎

رغبت دل سے ہو پابند نماز و روزہ

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

25 مئی 2011ء

12-35 am	عربی سروس
1-45 am	ان سائیٹ
2-10 am	گلشن وقف نو
3-20 am	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع
4-05 am	ریئل ٹاک
5-10 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
5-40 am	تلاوت
5-50 am	درس ملفوظات
6-10 am	یسرنا القرآن
6-45 am	لقاء مع العرب
7-45 am	عربی سیکھئے
8-15 am	فوڈ فار تھاٹ
9-00 am	سوال و جواب
10-30 am	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع 2005ء
11-05 am	تلاوت
11-25 am	درس حدیث
11-45 am	یسرنا القرآن
12-00 pm	حضرت مسیح ناصری کا اصل پیغام (ڈسکشن)
12-35 pm	گلشن وقف نو
1-40 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت
5-15 pm	درس حدیث
5-30 pm	زندہ لوگ
5-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/ اگست 2005ء
7-15 pm	بنگلہ سروس
8-35 pm	دعائے مستجاب
9-00 pm	فقہی مسائل
9-45 pm	درس حدیث
10-20 pm	پرشن آسٹریلیا
11-00 pm	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
11-20 pm	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع

26 مئی 2011ء

12-10 am	دعائے مستجاب
12-30 am	ریئل ٹاک
1-35 am	یسرنا القرآن
1-50 am	فقہی مسائل
2-30 am	گلشن وقف نو
3-35 am	خطبہ جمعہ 26/ اگست 2005ء
5-00 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
5-45 am	درس حدیث
6-10 am	لقاء مع العرب
7-10 am	فقہی مسائل
8-00 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
8-20 am	حضرت مسیح ناصری کا اصل پیغام (ڈسکشن)
8-50 am	خطبہ جمعہ 26/ اگست 2005ء
9-50 am	جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
11-00 am	تلاوت
11-20 am	گلشن وقف نو
12-25 pm	یسرنا القرآن
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-05 pm	قرآنک آرکیالوجی
2-50 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-15 pm	مشاعرہ
9-20 pm	درس ملفوظات
9-40 pm	فیتھ میٹرز
11-00 pm	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں
11-20 pm	یسرنا القرآن
11-50 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2009ء

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم بشیر الدین کمال صاحب

سنو اب وقت توحید اتم ہے

کائنات کی کرویت توحید باری تعالیٰ کی دلیل ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

سنو اب وقت توحید اتم ہے
ستم اب مائل ملک عدم ہے

....

تجھے سب زور و قدرت ہے خدایا
تجھے پایا ہر اک مطلب کو پایا
ہر اک عاشق نے ہے اک بت بنایا
ہمارے دل میں یہ دلبر سمایا
وہی آرام جاں اور دل کو بھایا
وہی جس کو کہیں رب البرایا
(درثمین)

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا۔ اس کائنات کا حسن انسان ہے۔ ایک لمحہ کے لئے انسان سوچے کہ اگر اس کائنات میں انسان نہیں تو کائنات کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز سورج، چاند، ستارے، چرند، پرند، درخت، پھل پھول یہ سب انسان کی خدمت میں لگا دیئے۔ جو متواتر خدمت کر رہے ہیں۔ پھر اسی انسان کی تعلیم و تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء بھیجتا رہا۔ جو انسان کو سیدھے راستے پر لانے اور قائم رکھنے کے لئے کوشش کرتے رہے۔ خواہ اس ضمن میں ان کو تکالیف سے ہی کیوں نہ گزرنا پڑا۔ اس سے انسان کو سمجھ لینا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کو انسان سے کتنی محبت ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ ہمیشہ ہی صراط مستقیم پر چلتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادوں نے سب سے پہلے درس توحید ہی دیا۔ جو صراط مستقیم پر چلنے کے لئے ضروری ہے۔ سب سے بڑھ کر درس توحید دینے والے اور توحید پر قائم رکھنے والے اور شرک سے بیزار کرنے والے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تھے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

اس مامور شدہ شخص کو توحید کی پیاس ایسی لگائی جاتی ہے کہ وہ اپنے تمام اغراض و مقاصد کو ایک طرف رکھ کر توحید کے قائم کرنے میں خود ایک مجسم توحید ہو جاتا ہے۔ اس کے اٹھنے بیٹھنے اور حرکت اور سکون اور ہر قول اور فعل میں توحید کی لو اسے لگی ہوئی ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص303)

پھر فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ (رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 307,306)

پھر اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
سورج پہ غور کرکے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں
اس جائے پُرعذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

حضرت مسیح موعودؑ نے خدا تعالیٰ کے واحد ہونے کے ثبوت میں فرمایا کہ اس کائنات میں ہر وہ چیز جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ اس کی بناوٹ میں دائرہ یا دائرہ کا حصہ ضرور پایا جاتا ہے۔ جب خاکسار نے اس دلیل کو پڑھا تو دل بہت خوش ہوا کہ کیسی اعلیٰ اور عمدہ دلیل آپ نے دنیا کے سامنے پیش فرمائی ہے۔ جس کا کوئی توڑ ہی نہیں اور نہ کوئی اس کا توڑ پیش کرسکتا ہے۔ یہ دلیل کائنات کی پیدائش کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے کائنات کے اندر رکھ دی ہے۔ اس دلیل کو حضرت مسیح موعود نے ہی سمجھا اور اس کو پیش فرمایا۔ غور فرمائیں کہ دنیا کی ہر چیز میں آپ کو دائرہ یا دائرے کا حصہ ضرور نظر آئے گا۔ جبکہ دائرہ وحدانیت کو ہی ظاہر کرتا ہے۔

توحید کی اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے الہاماً آپ کو فرمایا:۔

''خذوا التوحید'' یعنی اے فارس کے بیٹو خالص توحید کو مضبوطی سے پکڑو۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو توحید کتنی پیاری ہے۔ چنانچہ وہ ابناء الفارس کو حکم دیتا ہے کہ خالص توحید پر قائم رہنا اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ دراصل یہ حکم جماعت احمدیہ کے لئے ہے کہ خواہ کچھ بھی ہو آپ نے خالص توحید پر قائم رہنا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ شرک میں پھنس جائیں۔ کیونکہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کو واحد نہیں یقین کرتا وہ شرک جیسے گناہ سے بھی نہیں بچ سکتا۔ کیونکہ شرک کرنے والے انسان کے کئی خدا ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ وہ اپنے نفس کو بھی خدا بنا لیتا ہے اور مختلف قسم کی بدعات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جو خدا سے دور لے جاتی ہیں۔ اس الہام سے توحید کی اہمیت بھی واضح ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بعض بدعات جب رائج ہو جائیں تو اصل تعلیم سے دور لے جاتی ہیں اور پھر خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی اصل تعلیم انسان بھول جاتا ہے اور یہ بدعات پھر بعض دفعہ کیا اکثر دین کو بگاڑتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ پر کھڑا کر دیتی ہیں۔ تمام سابقہ دین اپنی اصلی حالت کو اس لئے کھو بیٹھے کہ ان میں نئی نئی بدعات زمانے کے ساتھ ساتھ راہ پاتی گئیں اور پھر ان کو دور کرنے کے لئے کوئی نہ آیا اور آنا بھی نہیں تھا۔ کیونکہ...... نے ہی تا قیامت اپنی اصلی حالت میں قائم رہنا تھا اور جس نے آنا تھا وہ آخری نبی ﷺ تھے جنہوں نے تمام قسم کی بدعات کو اور دین میں جو غلط رسم و رواج راہ پا گئے تھے ان کو حقیقی تعلیم کے ذریعہ دور فرمانا تھا۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 14 دسمبر 2010ء ص4)

اس کائنات کو بنانے والی ایک ہی ہستی ہے۔ اس کائنات کو بنانے میں اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ ہستی خدا ہی ہے۔ پھر اس کائنات کی تخلیق میں کوئی نقص نظر نہیں آتا بلکہ ہر وہ چیز جو اس کائنات میں موجود ہے اس میں بھی کوئی نقص نہیں۔ سورج چاند کو دیکھیں جب سے کائنات وقوع پذیر ہوئی ہے وہ مفوضہ فرائض ادا کر رہے ہیں جبکہ فرائض کی ادائیگی میں بھی کوئی کمی بیشی اور کوئی نقص نہیں ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان چیزوں کو پیدا کرنے والی ہستی بھی ہر قسم کے نقص سے پاک ہے۔ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ سے پاک ہے۔ اس کو فنا نہیں جبکہ ہر چیز کو فنا ہے اور وہ ہستی ہے خدائے واحد۔ یہ ایسا صانع ہے کہ اس کی بنائی ہوئی چیز میں کوئی نقص نہیں اور نہ ہی کوئی نقص نکال سکتا ہے۔ وہی ارفع و اعلیٰ ہے اور عظیم کہلانے کی مستحق ہے۔ وہ ہے خدائے واحد۔ جب انسان اپنے آپ کو عظیم اور اعلیٰ سمجھنے لگ جاتا ہے تب وہ تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لڑائیاں جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ دشمنیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ میں ارفع و اعلیٰ بن جاؤں اور ارفع و اعلیٰ اپنے آپ کو منواؤں۔ اس طرح آپ کو ایک وقت کئی انسان مختلف قبیلوں اور قوموں کے ارفع و اعلیٰ نظر آئیں گے۔ جبکہ وہ ایسے ہوتے نہیں۔ پس ارفع و اعلیٰ ایک ہی ہستی ہوسکتی ہے اور وہ خدائے واحد ہی ہے۔ نمازوں میں بھی انسان اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرتا ہے۔ جیسے اللہ اکبر کہتا ہے۔ عظمت بیان کرتا ہے جیسے سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ پاکی بیان کرتا ہے۔ جیسے سبحان اللہ کہتا ہے۔ رفعت بیان کرتا ہے۔ جیسے سبحان ربی الاعلیٰ کہتا ہے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ جیسے الحمد للہ کہتا ہے۔ کیونکہ وہی واحد اور تعریف کے قابل ہے۔ جبکہ یہ تمام اور سب تعریفیں خدائے واحد کے لئے ہی ہوسکتی ہیں۔

پہیہ اکائی کو ظاہر کرتا ہے۔ جب تک یہ پہیہ جو گول ہوتا ہے۔ کسی قسم کی گاڑی کو نہ لگے گاڑی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتی۔ کیونکہ کسی اور شکل مثلاً تین کونے والا ہو یا چار کونے والا یا اس سے زائد کونے والا پہیہ وہیں کھڑا رہے گا۔ آگے نہیں جاسکے گا۔ خواہ انجن کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ منزل مقصود تک نہیں پہنچا سکے گا۔ اسی طرح توحید کا انکاری بھی منزل مقصود (جو اس کی زندگی کا مقصد ہے) تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ ہے۔ توحید کی اہمیت۔ ویسے بھی عقل اس کو تسلیم نہیں کرتی کہ اگر ایک سے زیادہ خدا ہوں تو انسان کس خدا کی عبادت کرے۔ وحدانیت نے اس جھگڑے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ انسان فطرتی طور پر ایک خدا کی طرف ہی رجوع کرتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ ایک سے زیادہ خدا نہیں ہو سکتے۔

اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کے ارشادات بھی ملاحظہ فرمائیں اور غور فرمائیں کہ کتنے زبردست ثبوت دیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

''اے اہل کتاب مت غلو کرو اپنے دین میں اور نہ کہو اللہ کے متعلق بجز حق کے کچھ۔ مسیح عیسیٰ بن مریم تو صرف رسول ہے۔ اللہ کا اور اس کا کلمہ ہے جو اس نے نازل کیا تھا مریم پر اور روح ہے اس کی طرف سے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے تمام رسولوں پر اور مت کہو کہ تین ہیں باز رہو یہ بہتر ہے تمہارے لئے صرف اللہ ہی معبود ہے یکتا۔ پاک ہے وہ اس سے کہ ہو اس کی کوئی اولاد۔ اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور کافی ہے اور اللہ کارساز ہے''۔ (سورۃ نساء آیت 12)

''یقیناً کفر کیا انہوں نے جنہوں نے کہا یقیناً اللہ تیسرا ہے تین میں حالانکہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ معبود ایک کے اور اگر نہ باز رہیں وہ اس سے جو وہ کہتے ہیں تو یقیناً دیکھے گا ان کو جو کافر ہوئے ان میں سے عذاب دردناک''۔ (مائدہ آیت 74)

''تو کہہ کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے یا کون مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور کون نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور کون تدبیر کرتا ہے ہر کام کی تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تو تو کہہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے''۔ (یونس آیت 32)

اور اللہ ہی کے لئے جھکا رہتا ہے ہر ایک جو

آسمان اور زمین میں ہے مرضی سے یا مجبوراً اور اسی طرح ان کے سائے بھی صبح و شام۔ تو کہہ کون ہے رب آسمانوں اور زمین کا تو کہہ اللہ تو کہہ پھر بھی تم نے بنائے ہیں۔ بجز اس کے کارساز جو نہیں طاقت رکھتے خود اپنے لئے نفع اور ضرر کی۔

(سورۃ رعد آیت 17,16)

''یقیناً اللہ پھاڑنے والا ہے دانوں اور گٹھلیوں کا وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے۔ یہی ہے اللہ پس کہاں تم بھٹکتے جاتے ہو۔ وہی پھاڑنے والا ہے۔ صبح کا اور اسی نے بنائی رات آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو ذریعہ حساب بنایا ہے یہ انداز ہے غالب علم والے کا اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے تارے تا کہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں جنگل اور دریا کے۔ یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کیں آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے۔ پس تمہارے لئے ٹھکانا اور سونپنے کی جگہ ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی پھر ہم نے نکالیں اس سے روئیدگیاں ہر قسم کی پھر ہم نے نکالی اس سے سبزی ہم نکالتے ہیں اس سے دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا اور کھجور میں سے اس کے گابھے خوشے میں جھکے ہوئے اور باغ انگوروں کے اور زیتون انار کے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے دیکھو اس کے پھل کو جب وہ پھل لاوے اور اس کے پکنے کو یقیناً اس میں نشان ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اور انہوں نے بنایا اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو اور تجویز کئے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں نادانی سے۔ وہ پاک ہے اور بلند ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا پھر کیسے ہو اس کی اولاد کیونکہ نہیں اس کی کوئی جورو اور اس نے پیدا کیا ہے ہر شے کو اور وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی ہے اللہ رب تمہارا نہیں کوئی معبود بجز اس کے پیدا کرنے والا ہے ہر شے کو۔ پس عبادت کرو اسی کی اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ نہیں پا سکتی اس کو آنکھیں اور وہ پاتا ہے سب آنکھوں کو اور وہ باریک بیں باخبر ہے''۔

(سورۃ انعام آیت 96 تا 104)

''کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہیں جنا اس نے اور نہ وہ جنا گیا اور نہیں ہے اس کی برابری کرنے والا کوئی''۔ (سورۃ اخلاص)

''اور اے اہل کتاب مت غلو کرو اپنے دین میں اور نہ کہو اللہ کے متعلق بجز حق کے کچھ مسیح عیسیٰ بن مریم تو صرف اللہ کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے۔ جو اس نے نازل کیا تھا مریم پر اور روح ہے اس کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے تمام رسولوں پر اور مت کہو کہ تین ہیں۔ باز رہو یہ بہتر ہے تمہارے لئے صرف اللہ ہی معبود یکتا ہے۔ پاک ہے وہ اس سے کہ ہو اس کی کوئی اولاد اسی کا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ کارساز''۔ (سورۃ نساء آیت 172)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اور بہت جگہ اپنے واحد ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ قرآن کریم بذاتہ خدا تعالیٰ کے واحد ہونے کا ثبوت ہے۔

ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں توحید پر قائم رکھنے کے لئے ہمارا پیارا امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم میں موجود ہے۔ جو ہمیں شرک سے بھی بچاتا ہے اور ہماری راہنمائی کرتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں خالص توحید پر اپنے حکم کے مطابق قائم رہنے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین اور اپنے فضل سے اس کا مصداق بنائے۔

جو ہمارا تھا وہ دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا
شکر اللہ مل گیا ہم کو وہ لعل بے بدل
کیا ہوا گر قوم کا دل سنگ خارا ہو گیا

(درثمین)

پروفیسر ن۔ سعید

جب پہلی مرتبہ کینیڈین ٹی وی پر احمدیت کا پیغام نشر کیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1928ء کو پیدا ہوئے اور اسی کے لگ بھگ اللہ تعالیٰ نے ٹیلیویژن ایجاد کیا۔ گویا آپ کی پیدائش کے ساتھ ہی آپ کے خلافت کے زمانے کا ایک تائیدی نشان ایجاد ہوا اور پھر جب آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ سے ابتدائی تحریک ہی اشاعت دین کے لئے صوتی ذرائع کے استعمال کی کروائی۔ جس کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ اکتوبر 1982ء میں یوں فرمایا:

''صوتی ذرائع اللہ تعالیٰ نے آج کل (۔) کی خدمت کے لئے اس لئے مہیا فرمائے ہیں کہ ان میں بہت سے فوائد ہیں جو تحریری ذرائع میں نہیں۔ مثلاً اشاعت کے سلسلے میں ایک تاخیر بہت ہو جاتی ہے دوسرے اخراجات بہت درپیش آتے ہیں..........صوتی ذرائع کا استعمال یعنی آواز کے ذرائع کا استعمال یہ ایک بہت ہی کارآمد ذریعہ ہے اس میں ویڈیو ٹیپ ریکارڈنگ شامل ہے اور اس میں کیسٹ ریکارڈنگ شامل ہے۔''

(بحوالہ روزنامہ الفضل 7 نومبر 1982ء)

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اس تحریک کو کامیاب و کامران کرنے کے لئے اپنے فرشتوں کو تائیدی حکم دیا۔ ایم ٹی اے کے آغاز سے پہلے خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کو یہ توفیق ملی کہ اس نے ساری دنیا میں سب سے پہلے کینیڈین ٹی وی کے ذریعہ احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔

9/ اگست 1976ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ٹورانٹو میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو اسی شام CBC ٹی وی پر دکھایا گیا۔ یہ وہ پہلا موقع تھا کہ نارتھ امریکہ میں ٹی وی پر جماعت احمدیہ عالمگیر کے خلیفہ وقت جلوہ افروز ہوئے۔

کینیڈا میں پاکستان سے ہجرت کردہ ایک مخلص احمدی صحافی اور میڈیا کے ماہر سید حسنات احمد صاحب کو خیال سوجھا کہ کیوں نہ احمدیت کا پیغام کینیڈین ٹی وی پر دکھایا جائے۔ ہوا یہ کہ ٹی وی چینل 10 پر ہورائزن Horizen پروگرام میں ہندو مذہب پر پروگرام آ رہا تھا۔ دوسرے روز اسی وقت سکھ ازم پر پروگرام آیا اور تیسرے روز اسی وقت یہودی مذہب پر پروگرام آیا۔ چنانچہ مکرم سید حسنات احمد صاحب کے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ اگر ہم بھی احمدیت کے بارے میں پروگرام پیش کریں تو بڑے وسیع پیمانے پر دعوت الی اللہ ہو جائے گی۔ چنانچہ انہوں نے مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب، امیر و مشنری انچارج کینیڈا اور جناب میجر شمیم احمد صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ سے ذکر کیا تو انہوں نے بھی اس نیک اور اچھے خیال کی تائید کی اور کہا کہ آپ ضرور اس کے بارہ میں معلومات اکٹھی کریں۔

مکرم سید حسنات احمد صاحب نے خوب دعائیں کرتے ہوئے دوڑ بھاگ کی اور معلوم کیا کہ انٹر فیتھ کونسل Inter Faith Council کچھ شرائط اور قواعد کے تحت پروگرام پیش کرتی ہے۔ چنانچہ آرگنائزر سے انٹرویو کا وقت لیا، جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا، قیام امن کی مساعی کا ذکر کیا خدا تعالیٰ نے ان باتوں میں جذب و اثر ڈالا اور کونسل کو قائل کر لیا کہ جماعت احمدیہ کی مساعی حسنہ کے تحت جماعت احمدیہ کو بھی وقت دیا جائے۔ دس دن بعد کونسل کی طرف سے مشن ہاؤس خط آیا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو بھی کونسل کا ممبر بنا دیا گیا ہے۔

رکنیت کی اطلاع ملنے کے بعد مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا اور مکرم میجر شمیم احمد صاحب، نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا نے مکرم سید حسنات احمد صاحب کو پروگرام بنانے اور پیش کرنے کا کام سونپ دیا اور حسنات صاحب نے ان دونوں حضرات کی سرپرستی اور راہنمائی اور تعاون سے پروگرام بنائے۔ ان پروگراموں میں سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی تصاویر دکھائی گئیں۔ ان ایام میں کینیڈا کا جلسہ سالانہ منعقد ہونے والا تھا اس سلسلہ میں پروگرام ریکارڈ کرایا اور بہت سے پروگرام مختلف موضوعات پر ترتیب دیئے جیسے آزادی نسواں، تعدّد ازدواج، اسلام اور تلوار وغیرہ۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کو دو سال میں سات پروگرام پیش کرنے کی توفیق ملی جن میں سے چند ایک کی تفصیل مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے جو روزنامہ الفضل میں گاہے بگاہے شائع ہوئے۔

پہلا پروگرام 1981ء میں جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر گلوبل نیٹ ورک کے ایشین پروگرام میں ریکارڈ کروایا گیا جو 27 جون 1981ء کو جلسہ سالانہ کے پہلے روز صبح کے وقت ناظرین کو دکھایا گیا۔ جماعت احمدیہ کے تعارف کے موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے فوٹوز بھی سکرین پر دکھائے جاتے تھے جن کا خاکسار تعارف بھی کرواتا رہا۔ الحمد للہ کہ سارے نارتھ امریکہ میں غالباً یہ پہلا موقع تھا کہ حضرت مسیح موعود اور تمام خلفائے کرام کے فوٹوز ٹیلی ویژن پر دکھائے گئے۔ پروڈیوسر نے وقت صرف دس منٹ کہا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا تصرف کیا اور اسے جوابات میں ایسا محو کر دیا کہ یہ پروگرام بائیس منٹ رہا۔ جب پروڈیوسر سٹوڈیو میں ریکارڈنگ کے بعد پہنچا تو ریکارڈ کرنے والے سے بڑی خوشی سے پوچھا کہ وقت تو دس منٹ ہی رہا ہے نا! تو اس نے بتایا کہ وقت بائیس منٹ صرف ہوا ہے۔ اس پر پروڈیوسر پکڑ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ یہ تو غضب ہو گیا ہے۔ میں نے تو دوران پروگرام وقت دیکھا تھا تو تین منٹ تھے۔ پھر دیکھا تو نو منٹ ہوئے تھے۔ میں نے سمجھا کہ گھڑی خراب ہو گئی ہے اور لوگ تو مجھے چھوڑیں گے نہیں کیونکہ کل پروگرام صرف ایک گھنٹہ کا ہوتا ہے اور وہ تو ناچ گانا سننا اور دیکھنا چاہتے ہیں لیکن بہرحال اب تو مجھے سارا ہی دکھانا پڑے گا۔ صرف مجھے یہ اجازت دے دیں کہ درمیان میں میں اشتہارات کا وقفہ کر لوں جس کی انہیں اجازت دے دی گئی۔

یہ پروگرام ہمارے جلسہ سالانہ کے پہلے روز صبح کے وقت یعنی 27 جون 1981ء کو دکھایا گیا۔ اس میں ناظرین کو اپنے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت بھی دی تھی اور معلومات کے لئے مشن ہاؤس کا پتہ اور فون نمبر بھی دیا۔ جب پروگرام دکھایا جارہا تھا اس وقت دس پندرہ دوستوں نے فون پر معلومات حاصل کیں اور بعض نے آنے کا وعدہ بھی کیا۔ یہ پروگرام میٹروٹورانٹو کے علاوہ مسی ساگا ہملٹن اور برنٹ فورڈ میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

26 نومبر 1982ء کو جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے دین حق کے متعلق نصف گھنٹہ کا پروگرام ریکارڈ کروایا گیا۔ اس میں خاکسار کے علاوہ مکرم میجر شمیم احمد صاحب اور مکرم سید حسنات احمد صاحب نے بھی حصہ لیا۔ یہ پروگرام انٹرویو کی صورت میں تھا۔ سید حسنات احمد صاحب اور میجر شمیم احمد صاحب خاکسار سے سوال کرتے تھے اور خاکسار ان کے جواب دیتا تھا۔ خاکسار نے سپین میں سات سو پچاس سال بعد جماعت احمدیہ کی طرف سے بنائی جانے والی بیت الذکر کے افتتاح کی کارروائی کا خلاصہ بتاتے ہوئے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سپین میں دین حق دوبارہ داخل ہوا ہے لیکن تلوار یا بندوق سے نہیں بلکہ قرآن کریم کی حسین اور پیاری تعلیم لے کر آیا ہے اور یہ ایسا ہتھیار ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی کے آثار بھی دکھانے شروع کر دئے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ستمبر 1982ء میں جب بیت بشارت کا افتتاح فرمایا تو اس کے بعد تین سپینش دوستوں نے دین حق قبول کر لیا جو اس ترقی اور انقلاب کا پیش خیمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سپین میں دین حق کے حق میں مقدر کر رکھا ہے۔

(روزنامہ الفضل 27 مارچ 1983ء)

تین مختلف پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ 6 مارچ 1983ء کو روجرز کیبل ٹیلی ویژن کے ٹورانٹو لوکل چینل نمبر دس پر دین حق پر جماعت کی طرف سے نصف گھنٹہ کا پروگرام دکھایا گیا۔ اس میں آنحضرت ﷺ کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیاں، قرآن مجید کی دیگر کتب پر برتری، حضرت مسیح موعود کی آمد اور نظام خلافت کا ذکر تھا۔ اس دوران بانی سلسلہ اور خلفائے کرام کے فوٹوز بھی سکرین پر دکھائے گئے۔ یہ پروگرام انٹرویو کی صورت میں تھا۔ مکرم سید نا حسنات صاحب سوال کرتے تھے۔ محترم مولانا منیر الدین شمس صاحب اور ہمارے مصری بھائی مکرم مصطفٰے ثابت صاحب جوابات دیتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 10/اپریل 1983ء)

☆ 8 مئی 1983ء کو ٹورانٹو ٹی۔ وی کے لوکل چینل (روجرز کیبل) کے چینل نمبر دس پر ہورائزن Horizon پروگرام میں آدھ گھنٹہ تک احمدیت کے متعلق پروگرام دکھایا گیا۔ اس پروگرام کے دوران بائیبل میں آمدہ پیشگوئیاں در بارہ آنحضرت ﷺ کا تفصیلی ذکر آیا۔

حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفائے کرام کی تصاویر بھی سکرین پر دکھائی گئیں۔ مکرم سید حسنات احمد صاحب کے ایک سوال کے جواب میں مکرم محمد یوسف خان صاحب آف گیانا نے حضرت مسیح موعود اور حضرت مسیح ناصری میں مشابہتوں کا ذکر کیا۔ یہ پروگرام دس لاکھ لوگوں تک پہنچتا ہے۔

☆ 10 مئی 1983ء کو انٹرویو کی صورت میں سکاربرو کے لوکل چینل ٹی۔ وی پر پندرہ منٹ کا احمدیت کے متعلق تعارف پنجابی پروگرام میں ریکارڈ کروایا۔

☆ 15 مئی 1983ء کو ٹورانٹو کے لوکل روجرز کیبل کے چینل نمبر دس پر ہورائزن Horizon پروگرام کے لئے سٹوڈیو جا کر آدھ گھنٹہ کا پروگرام احمدیت کے متعلق ریکارڈ کروایا۔ اس پروگرام کو مکرم سید حسنات احمد صاحب نے پیش کیا۔

پروگرام کے بعد احمدیت کے بارہ میں سٹوڈیو میں متعدد احباب نے سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

(روزنامہ الفضل 7 جون 1983ء)

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب کا بحیثیت امیر ومشنری انچارج کینیڈا تقرر ہوا اور آپ 5 مئی 1985ء کو ٹورانٹو کینیڈا تشریف لائے۔ آپ نے آتے ہی کینیڈین ٹی وی پر جماعت احمدیہ کے پروگراموں کی کایا پلٹ دی اور نئی جان ڈال دی۔ کینیڈین میڈیا اور بالخصوص ٹی وی سے غیر معمولی طور پر روابط اور تعلقات وسیع تر کئے۔ جس کے نتیجے میں آج کل بھی جماعت احمدیہ کے پروگرام ٹورانٹو اور آس پاس کے علاقوں میں دیکھے جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پہلی مرتبہ 18 ستمبر 1986ء کو ٹورانٹو کینیڈا تشریف لائے۔ اس بابرکت دورہ کینیڈا کے دوران حضور انور کی 28 ستمبر 1986ء کو ایڈمنٹن کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں تین گھنٹہ کے لئے سیسکاٹون میں قیام فرمایا اور دو انٹرویوز ریکارڈ کروائے۔ اگلے روز 29 ستمبر کو صبح ایک گھنٹہ کا انٹرویو ریکارڈ کروایا۔ شب گیارہ بجے سے بارہ بجے تک CITV پر حضور انور کا Live Talk Show ہوا۔ ٹی وی کے ناظرین حضور انور سے سوال کرتے تھے جس کا حضور اسی وقت جواب عطا فرماتے تھے یہ پروگرام بہت دلچسپ اور مفید ثابت ہوا۔

4/اکتوبر 1986ء کو حضور انور وینکوور تشریف لے گئے اور وہاں پریس سے خطاب فرمایا اور اگلے روز 5/اکتوبر کو ٹی وی پر ایک انٹرویو میں شمولیت فرمائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اگلے سال ازراہِ شفقت ومحبت جماعت احمدیہ کینیڈا کو دوبارہ دورہ کا شرف بخشا۔ چنانچہ آپ 29 ستمبر 1987ء کو ٹورانٹو تشریف لائے۔ اگلے روز 30 ستمبر کو نمائندہ CBC کو انٹرویو دیا۔

ٹی وی پر مختلف مذاہب کے پروگرام ہوتے ہیں جن میں ایک پادری، ایک یہودی ربی، ایک Business of Lieving کا نمائندہ ہوتا ہے۔ مختلف موضوع کے متعلق مکرم سید حسنات احمد صاحب پہلے دوسرے نمائندوں سے ان کے مذہب کی تعلیم پر بات کرتے ہیں اور آخر میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، امیر و مشنری انچارج کینیڈا سے دین حق کی تعلیم کے بارہ میں سوال کیا جاتا تھا۔ اس طرح بہت خوش اسلوبی سے مذاہب کی تعلیم کا مقابلہ وموازنہ ہو جاتا تھا جس میں دین حق کی تعلیمات سب سے افضل نظر آتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام روز بروز بہت مقبول رہے۔

کینیڈا کے دوسرے بڑے شہروں جیسے وینکوور، سیسکاٹون، ونی پیگ اور آٹوا ہ میں بھی کینیڈین ٹی وی پر جماعت احمدیہ نے حصہ لیا اور مختلف پروگرام پیش کئے جو بے حد مقبول ہوئے۔ کینیڈا کے پہلے ملک گیر ٹی وی چینل کی اساس میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے نمایاں حصہ لیا جو Vision T.V تمام کینیڈا میں دیکھا جاتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام برموقع صد سالہ جشن تشکر تمام کینیڈا میں اسی سے نشر ہوا۔ الغرض ایم ٹی اے کے منظر عام پر آنے سے قبل جماعت احمدیہ کینیڈا کو یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ اس نے سب سے پہلے کینیڈین ٹی وی پر احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔

17/اکتوبر 1992ء کو شمالی امریکہ کی سب سے بڑی بیت الذکر ''بیت الاسلام'' کا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے افتتاح فرمایا۔ اس تاریخی اور نادر موقع پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، امیر و مشنری انچارج کینیڈا کے ساتھ ایک پروگرام کیا گیا اور یہ پروگرام کئی مرتبہ کینیڈین ٹی وی پر دکھایا گیا۔ حضور کی تشریف آوری اور جلسہ سالانہ کی کارروائی کئی بار مقامی چینل اور بعض دوسرے چینلوں پر دکھائی گئی۔

خاص طور پر جماعت احمدیہ کینیڈا کے لئے یہ امر باعث افتخار ہے کہ ہورائزن اپنے پروگرام میں کینیڈین ٹی وی چینل 10 پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات جمعہ بڑی باقاعدگی سے پیش کرتا ہے۔

ان پروگراموں پر جماعت احمدیہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ جب کہ خود اگر ایک پروگرام کینیڈین ٹی وی پر پیش کریں تو کم از کم تین ہزار ڈالر خرچ ہوتے ہیں مگر تقدیر الٰہی جماعت احمدیہ کے لئے یہ کام مفت کروا رہی ہے اور احمدیت کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچا رہی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا دن بدن ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں بہت مقبول ہو چکی ہے اس لئے جماعت احمدیہ کی اہم تقریبات کی خبریں اور جھلکیاں خبروں میں بھی دکھائی جاتی ہیں۔ خاص طور پر ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر متعدد بار کینیڈین ٹی وی پر جلسہ سالانہ کی جھلکیاں دکھائی جاتی ہیں۔ کینیڈین اخبارات نہ صرف جلی سرخیاں لگاتے ہیں بلکہ اپنی خبروں میں مع تصاویر نمایاں جگہ دیتے ہیں اور اب تک محترم امیر و مشنری انچارج کینیڈا کے متعدد انٹرویوز شائع ہو چکے ہیں جن میں احمدیت کا پیغام نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ایسی اشاعتوں اور ٹی وی پروگراموں کے نتیجہ میں بہت سی سعید روحوں نے بیت الذکر ٹورانٹو سے رابطے قائم کئے اور مزید معلومات میں دلچسپی ظاہر کی۔

بقیہ صفحہ 6 مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب

باڈر کراس کروایا۔ تاریخ احمدیت میں بھی یہ واقعہ درج ہے۔

ابا جی اس بات پر بہت زور دیا کرتے تھے کہ جب بھی کوئی مشکل آئے سب سے پہلے خلیفہ وقت کو خط لکھا کرو۔ کیونکہ خلیفہ وقت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص تعلق ہوتا ہے، اس لئے اگر خط پوسٹ نہ بھی ہو تو بھی دعا ہو جاتی ہے۔ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے میری ایک انگوٹھی جو تبرک ملی تھی اور مجھے بہت پیاری تھی گم ہو گئی۔ ہر جگہ ڈھونڈی لیکن نہ ملی۔ کوئی تین ہفتہ گزر گئے۔ پھر ابا جی کی نصیحت پر عمل کیا اور خاکسار نے حضور کو خط لکھ دیا۔ خط لکھے کوئی تین، چار دن ہوئے ہوں گے اور خط پوسٹ بھی نہیں ہوا تھا کہ خدا کے فضل سے انگوٹھی گھر سے ہی مل گئی، جبکہ میرا خیال تھا کہ انگوٹھی پانی کے ساتھ بہہ گئی ہے۔

ایک بہت ہی خاص بات اللہ تعالیٰ نے ابا جی میں یہ رکھی تھی کہ مرکز سے جو بھی نئی کتاب چھپتی ضرور خریدتے۔ جسے پہلے بڑے بھائی جان پڑھتے بعد میں ہم بچہ لوگ بھی اپنی سمجھ کے مطابق پڑھ لیتے۔ کتاب کو سمجھنا تو ہر کسی نے اپنی عقل سمجھ کے مطابق ہوتا ہے لیکن اس چیز نے ہمارے اندر کتاب کی محبت اور احترام ضرور پیدا کر دیا۔

جب زمین سے فصل آتی تو ابا جی ہماری والدہ سے فرماتے ''اس میں سے پہلے میری وصیت کا حصہ نکال دیں''۔ اپنی پنشن تمام چندہ میں دے دیا کرتے تھے۔ چندہ دینے کا طریق ہمیں انہوں نے ہی سکھایا۔ مارچ 1999ء میں وفات ہوئی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اتنے اچھے والدین دیئے، اس کا شکر ادا نہیں ہوسکتا۔ ان کو قادیان سے تربیت کا حصہ ملا۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے آمین

ا۔م

میرے ابا جان مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب

ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے مرنے والوں کی خوبیاں یاد کیا کرو اور ان کی کمزوریوں کا ذکر نہ کیا کرو۔ (جامع ترمذی، حدیث 940)

خاکسار اپنے والد صاحب کا ذکر خیر کرنے سے پہلے اپنے دادا جان کا کچھ ذکر کرنا ضروری سمجھتی ہے۔

میرے والد صاحب چوہدری محمد یعقوب خان ابن حضرت چوہدری محمد خان صاحب (نمبردار موضع گل منج، ضلع گورداسپور) رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چھوٹے بیٹے تھے۔ ہمارے دادا جان کی خوش قسمتی تھی کہ انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی ذاتی دعوت الی اللہ سے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔

ایک دن خاکسار نے اپنے والد بزرگوار چوہدری محمد یعقوب خانصاحب سے پوچھا کہ دادا جان کیسے احمدی ہوئے۔ تو ابا جان نے جو واقعہ بتایا وہ درج ذیل ہے۔ اس واقعہ کی کچھ تفصیل خاکسار کے بڑے بھائی جان خالد سیف اللہ خان نے اپنی کتاب ''مکتوب آسٹریلیا'' (صفحہ۔338) میں بھی درج کی ہے۔

حضرت چوہدری محمد خان صاحب (نمبردار موضع گل منج) فرمایا کرتے تھے یہ ان دنوں کی بات ہے جب ابھی میری داڑھی کا آغاز ہی ہو رہا تھا۔ میں اور میرا بھائی رانجھا خان موضع کھبہ (جو کہ ہمارے رشتہ داروں کا گاؤں تھا) گئے۔ وہاں واپسی پر جب ہم قادیان دارالامان پہنچے تو میں نے اپنے بھائی سے کہا نماز عصر کا وقت ہے اگر آگے جا کے نماز پڑھی تو وقت تنگ ہو جائیگا۔ اس جگہ نماز پڑھ کر آگے چلتے ہیں۔ چنانچہ ہم لوگ بیت اقصیٰ میں نماز کے لئے چلے گئے۔ جب ہم بیت پہنچے تو حضرت مسیح موعود نماز عصر پڑھ کر گھر واپس جانے کے لئے ابھی جوتی مبارک پہن رہے تھے۔ میں نے جا کر السلام علیکم کہا۔ چنانچہ حضور نے احسن طریق پر وعلیکم السلام فرمایا۔ ہم لوگ وضو کرنے لگ گئے۔ اور حضور جوتا اتار کر دوبارہ صف پر بیٹھ گئے۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے مخاطب کر کے فرمایا ''لڑکے تمہارے گاؤں میں ہمارے اشتہار پہنچ گئے ہیں'' میں نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا میرے اشتہار تو دور دراز کے جزیرے تک پہنچ گئے ہیں تمہارا گاؤں کتنی دور ہے۔ میں نے عرض کی یہی کوئی چار کوس کے فاصلے پر۔ فرمانے لگے چلو میرے ساتھ میں تم کو اشتہار دیتا ہوں۔ چنانچہ حضور ہم کو ساتھ لے کر اپنے گھر تشریف لائے۔ بیت مبارک کے ساتھ جو ملحقہ کمرہ ہے جس میں آپ عموماً بیٹھ کر تصنیف کا کام کیا کرتے تھے ایک طرف صف بچھی ہوئی تھی اور اس پر کتابوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے اور سامنے الماری میں اشتہار پڑے ہوئے تھے۔ حضرت صاحب نے مجھے فرمایا جتنے آدمی تمہارے گاؤں میں پڑھے ہوئے ہیں اتنے اشتہار اٹھا لو۔ پڑھے ہوئے آدمی تو ہمارے گاؤں میں دو چار ہی تھے میں نے پندرہ اشتہار اٹھا لئے۔ جب ہم اپنے گاؤں شام کے وقت پہنچے تو میرے والد صاحب کے پاس بہت سے شخص بیٹھے ہوئے تھے، میں نے اپنے والد صاحب سے کہا کہ حضرت مرزا صاحب نے مجھے اشتہار دیئے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں۔ چنانچہ اندر سے ایک شخص جلتا ہوا دیا اٹھا لایا اور میں نے اشتہار پڑھ کر سنایا والد صاحب تو کچھ نہیں بولے لیکن میرے دل میں خیال گزرا کہ سیکھواں والی میں جمال الدین صاحب (والد ماجد حضرت جلال الدین شمس صاحب) حضرت مرزا صاحب کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ان کے پاس چلتے ہیں۔ چنانچہ میں اگلی صبح نماز فجر پڑھنے کے بعد سیکھواں چلا گیا۔ میاں جمال الدین، خیر الدین سے کہا حضرت صاحب نے مجھے اشتہار دیا ہے۔ وہ کہنے لگے چوہدری صاحب ہم تو بیعت کر آئے ہیں آپ بھی کر آئیں۔ چنانچہ میں سیدھا قادیان چلا گیا۔ وہاں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کر لی بیعت کے بعد میں نے واپس جانے کی اجازت مانگی تو حضور نے فرمایا ابھی چند دن اور یہاں ٹھہرو۔ چنانچہ میں جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک قادیان دارالامان ٹھہرا رہا۔ اگلا جمعہ پڑھ کر میں نے پھر اجازت مانگی تو حضور نے فرمایا ہاں اب چلے جاؤ۔

دادا جان نے حضرت مسیح موعود کی تقاریر سنیں جس میں حضور نے دو سکول جاری کرنے کا ذکر فرمایا تھا۔ جس میں سے ایک سکول دینی تعلیم کے لئے اور دوسرا دنیوی تعلیم کے لیے تھا۔ دادا جان نے دعا کی اے اللہ! اگر تو مجھے دو بچے دے تو ایک کو دینی اور دوسرے کو دنیاوی تعلیم دلاؤں اللہ تعالیٰ نے اولاد تو زیادہ دی مگر عمر پانے والے دو ہی بیٹے ہوئے۔ بڑے بیٹے چوہدری محمد طفیل خان صاحب واقف زندگی تھے خدا تعالیٰ نے لمبا عرصہ خدمت دین کی توفیق دی، انہوں نے وقف کے دوران ہی وفات پائی۔ دوسرے بیٹے خاکسار کے والد چوہدری محمد یعقوب خان صاحب نے قادیان سے میٹرک کیا۔

بہشتی مقبرہ قادیان میں دادا جان کا یادگار کتبہ لگا ہوا ہے۔

خاکسار کے والد صاحب میٹرک میں اپنی کلاس کے مانیٹر تھے۔ ہاسٹل میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے پوچھا پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔ ابا جی نے کہا کیا بتاؤں کبھی کوئی گھنٹی بجتی ہے کبھی کوئی۔ پڑھا نہیں جاتا حضرت میاں صاحب نے فرمایا ''میرے گھر آجاؤ'' حضرت میاں صاحب نے ایک کمرہ دے دیا چند دن بعد حضرت میاں صاحب نے پھر پوچھا پڑھائی کیسی ہو رہی ہے۔ میں نے عرض کی میاں صاحب آپ کے ملنے والے بہت آتے ہیں۔ پڑھا نہیں جاتا۔ حضرت میاں صاحب نے پچھلی طرف والا کمرہ دے دیا وہاں ٹھیک پڑھا جاتا تھا۔ بتاتے تھے ہم چار لڑکوں نے (حضرت مرزا منصور احمد صاحب، محترم کرنل داؤد احمد صاحب، محترم مرزا مظفر احمد صاحب اور والد صاحب) چھبیس دن اکٹھے ایک ہی ٹرے میں کھانا کھایا ہوا ہے۔ ابا جی، حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے ہم جماعت تھے ابا جی کا ایک خط حیات منصور میں چھپا ہوا ہے جس میں انہوں نے اس واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ کہا کرتے تھے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے بہت احسان کئے ہوئے ہیں۔ کہتے تھے میں تو کچھ نہیں تھا یہ سب میرے والد صاحب کی وجہ تھی جو میاں صاحب مجھے ساتھ لے گئے تھے۔ اس بات کا اظہار بہت تواتر سے کیا کرتے تھے کہ ہم کچھ بھی نہیں ہیں سب اللہ کا فضل اور حضرت مسیح موعود کی برکت ہے۔ ہمیشہ دو نفل خاندان حضرت مسیح موعود کے لئے پڑھتے تھے۔

ایک مرتبہ جب میٹرک کے سالانہ امتحان ہو رہے تھے انگریز سپرنٹنڈنٹ تھا جمعہ کا دن تھا۔ لڑکوں نے ابا جی سے کہا آج جمعہ ہے اور ہم نے جمعہ پڑھنا ہے۔ ابا جی نے ان سے کہا جب جمعہ کا وقت ہو جائے تم لوگ تالی بجا دینا۔ پھر میں خود ممتحن صاحب سے بات کر لوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا تو استاد صاحب نے پوچھا کیا بات ہے، ابا جی نے کھڑے ہو کر بتایا کہ ہماری عبادت کا وقت ہے، جمعہ پڑھنے جانا ہے۔ تو ممتحن صاحب نے اجازت دے دی۔ پرچہ کا وقت بعد میں مل گیا۔ اس کے بعد سے جمعہ کے دن پرچہ نہیں ہوتا تھا۔

ابا جی سکول کے دنوں میں گتکے کے بہترین کھلاڑی تھے۔ گتکے کے ایک مقابلے کا اکثر ذکر کرتے تھے جس کے دوران جس میں حضرت مصلح موعود بھی تشریف فرما تھے۔ مقابلہ کچھ اس طرح تھا کہ ایک گروپ کھیلتا اس میں سے ایک لڑکا جیت جاتا پھر دوسرا گروپ کھیلتا اس میں سے ایک جیت جاتا اس طرح تمام گروپس میں سے کچھ لڑکے جیتے۔ ان جیتے ہوئے لڑکوں میں سے ابا جی خدا کے فضل سے جیت گئے۔ بتاتے تھے مجھے انعام ملا جو میں نے اپنے استاد کی خدمت میں پیش کر دیا کہ یہ آپ کا انعام ہے آپ نے ہی مجھے کھیلنا سکھایا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر بتایا کرتے تھے (اس طرح پیش کر دیا)

ہمارے دادا جی ہمارے والد صاحب کو کہا کرتے تھے میں تمہیں زیادہ نہیں پڑھا سکا تم اپنے بچوں کو پڑھانا۔ ابا جی جواب دیتے تھے کہ خدا نے چاہا تو ایک دفعہ تو پانی بنے چڑھا دونگا۔ ابا جی نے اپنے بزرگ والد سے کیا ہوا عہد خوب نبھایا۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان کی کوششوں کو شرف قبولیت بخشا۔ بچوں کی پڑھائی کا بہت خیال رکھتے تھے۔

ابا جی جڑانوالہ میں کوآپریٹو بنک میں انسپکٹر تھے (ریٹائرمنٹ کے بعد انسپکٹر انصار اللہ بھی رہے) ایک مرتبہ گھر سے جانے لگے تو بھائی جان نے کہا میں نے کاپی لینی ہے۔ ابا جی کی جیب میں اس وقت صرف کرائے کے پیسے تھے جو انہوں نے بھائی کو دے دیئے اور خود پیدل تیس میل کا سفر طے کیا۔ خاکسار کی والدہ نے راستے کیلئے پراٹھے باندھ کر دیئے تھے۔ کہتے تھے جب جڑانوالہ پہنچا اور کھانا کھانے لگا تو ایک فقیر آیا اور یہ کہہ کر کہ میں اتنی دیر کا بھوکا ہوں میرے سامنے گزر گیا میں نے سوچا خدا مجھے اپنے فضل سے کھانا دے ہی دے گا وہ پراٹھے اسے دے دیئے۔

ایک مرتبہ بڑے بھائی جان کو انجینئرنگ کالج لاہور جانا تھا۔ سیلاب کی وجہ سے آمد و رفت بند تھی۔ ابا جان نے بھائی جان کو ہوائی جہاز پر لاہور بھیج دیا۔ جبکہ اپنے حالات بھی تنگی کے تھے۔ ایک مرتبہ بھائی جان نے کچھ چیزیں پڑھائی کی لینی تھیں۔ دکان پر گئے دیکھنے لگے تو ٹوٹ گئیں۔ ابا جی نے نئی چیزیں لے کر دیں اور ٹوٹی ہوئی کی قیمت بھی ادا کر دی۔ اگرچہ ابھی خریدی بھی نہیں تھیں۔

خاکسار نے جب مڈل پاس کیا تو وہاں لڑکیوں کا کوئی میٹرک کا سکول نہیں تھا۔ ابا جی نے مجھے نویں کلاس میں ربوہ داخل کرا دیا۔ جب مجھے چھوڑنے آئے تو میرا سامان اٹھایا ہوا تھا۔ مجھے ان کا سامان اٹھانا ابھی تک یاد ہے۔

اگرچہ ابا جی کی جہاں پوسٹنگ ہوتی تھی، بچوں کو ساتھ ہی رکھتے تھے لیکن پھر پڑھائی کی وجہ سے ان کو بچے قادیان چھوڑنے پڑے۔ اس کے لئے جہاں ہماری امی جان نے چھوٹے بچوں کے ساتھ اکیلے رہ کر مشکلات اٹھائیں، وہاں ہمارے ابا جی نے بھی اکیلے رہنے کی قربانی کی۔

جب پاکستان بنا تو اس وقت ابا جی کو ایک ہندو عورت کی جان بچانے کی توفیق ملی، اور اس کو

باقی صفحہ 5 پر

تین کورس کا ڈنر

نویں صدی میں علی ابن نافی جس کا دوسرا نام زریاب تھا۔ عراق سے قرطبہ آیا اور ''تین کورس ڈنر'' کا تصور اپنے ساتھ لایا۔ یعنی پہلے سوپ، اس کے بعد گوشت یا مچھلی اور اور پھر پھل اور خشک میوہ جات اس نے کرسٹل کے گلاس بھی رائج کئے جو کہ عباس ابن فرناس نے تجربات کے بعد ایجاد کئے تھے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم منصور احمد نورالدین صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم حافظ عمران احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ تھائی لینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 مارچ 2011ء کو محض اپنے فضل سے بیٹے عزیزم حارث احمد کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فارس احمد تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نور الدین صاحب مرحوم آف گجرات و پشاور (پاکستان ایئر فورس) کا پوتا اور مکرم میاں فتح الدین صاحب آف گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی سابق کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری بیٹی مکرمہ ھبۃ الباطن صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 10 دسمبر 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز عصر مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرم حافظ نصراللہ محمود زہری صاحب ابن مکرم نصیر احمد بلوچ صاحب کیا۔

اسی طرح خاکسار کی پیاری بیٹی مکرمہ بشریٰ مریم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 20 نومبر 2010ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز عصر ہمراہ مکرم نعیم احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد اسلم خالد صاحب مرحوم مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 10 اپریل 2011ء کو کوارٹر بیوت الحمد میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تلاوت و نظم کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور جانبین کو دین و دنیا کی برکتوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم قاسم احمد ساہی صاحب مجلس خدام الاحمدیہ قائد ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 اپریل 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام باسم احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود رفیق حضرت مسیح موعود، حضرت چوہدری غلام محمد صاحب آف چک 88ج۔ب ضلع فیصل آباد کی نسل سے ہے، مکرم چوہدری بشیر احمد وڑائچ صاحب صدر حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ناظم جائیداد ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

انٹری ٹیسٹ سے قبل تیاری

جو طلباء حکومتی ادارہ جات میں (میڈیسن انجینئرنگ) وغیرہ کی فیلڈ میں اپلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے درجہ ذیل کاغذات مکمل کر لیں۔ کیونکہ داخلہ اور انٹری ٹیسٹ کے امتحان کیلئے درج ذیل کاغذات کی ضرورت پیش آتی ہے۔

ڈومیسائل 12 عدد فوٹو کاپیاں (تصدیق شدہ)

نیشنل کمپیوٹرائزڈ/ شناختی کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

والد/ سرپرست کے شناختی کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

برتھ سرٹیفیکیٹ/"ب" فارم کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

میٹرک کی سند اور رزلٹ کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

فرسٹ ایئر کے رزلٹ کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

پاسپورٹ سائز 12 عدد تصاویر کی پشت پر تصدیق کروانی ہوگی۔

اولیول، اے لیول کرنے والے طلباء داخلہ سے قبل آئی بی سی سی سے (Equivalence) سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں۔

(نظارت تعلیم)

علمی و ورزشی مقابلہ جات

(اطفال الاحمدیہ شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ)

جماعت احمدیہ شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ نے یکم اپریل تا یکم مئی 2011ء علمی و ورزشی مقابلہ کا انعقاد کیا۔ 15 علمی اور تین ورزشی مقابلہ جات ہوئی۔ 27 اپریل کو تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ مکرم نعیم احمد ناصر صاحب معلم وقف جدید نے رپورٹ سنائی، مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر وقف جدید نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور مکرم اکبر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ شوکت آباد کالونی نے دعا کروائی۔ مورخہ یکم مئی کو ہیڈ بلوکی میں بچوں کو سیر و تفریح کیلئے لے جایا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور لکھتے ہیں۔

مکرم کلیم احمد بشیر صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ابن مکرم شبیر احمد بھٹی صاحب سابق ناظم مجلس انصاراللہ ضلع بہاولپور و سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع بہاولپور، دماغ میں رسولی کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 32 سال مورخہ 12 مئی 2011ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 15 مئی کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد، والدہ، اہلیہ دو بھائی اور تین بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ شاہدہ فاتح صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسارہ کے چچا مکرم محمد مستقیم صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ حال جرمنی مورخہ 23 اپریل 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 68 سال تھی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 26 اپریل 2011ء کو جرمنی میں ادا کی گئی اور 27 اپریل 2011ء کو آپ کا جسد خاکی آپ کے بڑے بھائی مکرم شیخ محمد الیاس صاحب مرحوم سابق کارکن فضل عمر ہسپتال کے گھر دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ میں لایا گیا اور اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے سوگواران میں ایک بیٹی اور بیوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

20 مئی 1965ء

پی آئی اے بوئنگ 707 اپنی پہلی پرواز میں ہی قاہرہ (Cairo) ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہوا اور 124 مسافروں کے لیے ان کی زندگی کا آخری پیغام لے کر آیا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی)

مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 13/ 12 دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم لطیف احمد جاوید صاحب (بیٹا)
(3) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم ناصر احمد بشیر صاحب (بیٹا)
(5) مکرم نور احمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرم ظہور احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالقادر باجوہ صاحب سیکرٹری مال سرویا گارڈن لاہور کو ایک حادثہ میں سر پر چوٹ لگ گئی تھی علاج سے کافی بہتری ہوئی ہے لیکن سر میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شربت صندل
100% خالص صندل سفید سے تیار کردہ خوش ذائقہ مشروب
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

پاکستان کی خودمختاری محفوظ رہنی چاہئے

چین کے وزیراعظم وین جیاباؤ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کے قتل کے بعد جو حالات پیدا ہوئے ہیں۔ ہم ان حالات میں پاکستان کی اختیار کردہ حکمت عملی کی حمایت کرتے ہیں۔ کسی بھی ملک کو کسی بھی شکل میں پاکستان میں مداخلت کا قطعی کوئی حق نہیں پہنچتا، پاکستان کے ساتھ دوستی بلندیوں تک پہنچائیں گے۔ چند روز قبل چین کے ایک اعلیٰ سطح کے وفد نے واشنگٹن کا دورہ کیا جس میں چینی وفد نے امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن اور امریکی وزیر خزانہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ چینی وفد نے امریکیوں کو پیغام دیا کہ دہشت گروں کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو کھلے بندوں تسلیم کیا جائے، پاکستان کی مجبوریوں کو پیش نظر رکھا جائے اور کوشش کی جائے کہ پاکستان کے وقار کو کسی بھی سطح پر آنچ نہ آنے پائے۔

پی سی ججوں کی اپیلیں مسترد، توہین عدالت کی کارروائی ہوگی

سپریم کورٹ نے پی سی او ججوں کی انٹرا کورٹ اپیلیں مسترد کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ ان ججوں کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے گی۔ پارلیمنٹ نے 18ویں ترمیم میں مشرف کی ایمرجنسی اور پی سی او کے تحت اٹھائے گئے اقدامات کو تحفظ فراہم نہیں کیا، مسلح افواج کو آئین پابند بناتا ہے کہ وہ سیاسی سرگرمیوں میں شریک نہیں ہوں گی لیکن ایک شخص نے اپنے عہدے کے لئے پورے عدالتی نظام کو تباہ کیا۔ عدالت نے سیکرٹری قانون کو ہدایت کی کہ ہائیکورٹس کے 6 موجود پی سی او ججوں کی فراغت کا نوٹیفیکیشن جاری کیا جائے۔

کوئٹہ میں فائرنگ، بچی سمیت 7 افراد جاں بحق

کوئٹہ میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں بچی سمیت 7 افراد جاں بحق اور 5 شدید زخمی ہوگئے۔ بدھ کی صبح ہزار گنجی سبزی منڈی سے چند افراد ایک گاڑی میں سبزیاں خرید کر شہر کو آرہے تھے کہ گاہی خان چوک کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔

آئندہ بجٹ میں زیرو ریٹڈ شعبوں کے لئے ٹیکس چھوٹ ختم، بجلی 2 فیصد مہنگی

آئی ایم ایف کی شرائط پر عملدرآمد کے لئے پاکستان نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں زیرو ریٹڈ شعبوں کو سیلز ٹیکس میں چھوٹ اور سیلز ٹیکس کی رعایتی شرح ختم کرنے، 81 ارب روپے کے ریونیو اقدامات اٹھانے، کمرشل و صنعتی صارفین کے لئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح 17 فیصد سے بڑھا کر 30 فیصد کرنے اور یکم جون سے بجلی کی قیمتوں میں 2 فیصد اضافہ کرنے اور معیشت کے دیگر تمام شعبوں کے لئے سیلز ٹیکس کی معمولی شرح 17 فیصد ہی برقرار رکھنے کی یقین دہانی کروادی ہے۔

دبئی سے ملنے والا 275 کے وی کا پاور پلانٹ فیسکو کے سپرد

فیصل آباد میں بجلی کا شارٹ فال کم کرنے کے لئے دبئی حکومت کی طرف سے تحفہ میں ملنے والا 275 کے وی کا پاور پلانٹ فیصل آباد تھرمل انتظامیہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ فیسکو کو فیصل آباد میں اس وقت 6 سو میگاواٹ بجلی کے شارٹ فال کا سامنا ہے جس پر قابو پانے کی خاطر حکومت نے دبئی سے تحفہ میں ملنے والے 275 کے وی پاور پلانٹ کو فیصل آباد پہنچا دیا ہے۔

چین کا پاکستان کو 50 فوجی طیارے دینے کا اعلان

چین نے پاکستان کو ہنگامی طور پر دفاعی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے 50 جے ایف 17 تھنڈر طیارے اور آسان اقساط پر 17 کروڑ یوآن قرضہ فراہم کرنے کا اعلان کر دیا۔ دونوں ممالک نے تین اہم معاہدوں پر دستخط بھی کر دیئے۔

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

درخواست دعا

❁ مکرم الماس محمود صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم نور احمد ساجد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کے مثانہ کا آپریشن ہوا تھا۔ لیکن بعض پیچیدگیوں کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد عاشق طیب صاحب دارالیمن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بھانجی اور بہو مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے کافی تکلیف ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلّہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلے کی ایک خاتون مکرمہ ثمینہ فضل صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ اہلیہ مکرم فضل احمد صاحب ملتانی کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کچھ عرصہ سے کینسر میں مبتلا ہیں۔ 25 مئی 2011ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور آپریشن کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ وعاجلہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم اظہر احمد صاحب کراچی سپر سٹور دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ نصرت اظہر صاحبہ کا مورخہ 18 مئی 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پتہ کا آپریشن ہوا ہے آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 20 مئی

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

Dealer of Gul Ahmed,
Firdous & Classic Lawn
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

Govt.Lic#ID.541
IATA
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں 31 جولائی تک
ازبکستان۔ ایئرویز کی تمام پروازوں پر
خصوصی رعایت
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Rabwah 047-6211211,6215211
0334-6389399
Islamabad: 051-2829706,2871329
0300-5105594
پروپرائیٹر: رفیع احمد

FD-10

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Sergical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238